سُورۂ مُلک

(فضائل و مضامین)

13 March 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

13 مارچ،2026ء (بمطابق:23 رمضان کریم،1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

سورۂ مُلک

(فضائل ومضامین)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....کیا مردے کلام کرسکتے ہیں؟ صفحہ:5
✿.....غرور انسان کے لائق نہیں صفحہ:12
✿.....فلسفی کا غرور کیسے ٹوٹا (واقعہ) صفحہ:13
✿.....زندگی آزمائش کے لیے ہے صفحہ:17

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَکْثَرُکُمْ اَزْوَاجًا فِی الْجَنَّۃِ اَکْثَرُکُمْ صَلَاۃً عَلَیَّ

ترجمہ: جنّت میں سب سے زیادہ حُوریں اُس شخص کو ملیں گی جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہو گا۔[1]

عاصیو جُرم کی دوا ہے درود | کیا دوا عینِ کیمیا ہے درود
حشر کی تیرگی سیاہی میں | نور ہے، شمع پُر ضیا ہے درود
چھوڑیو مَت درود کو کافی | راہِ جنّت کا رہنما ہے درود[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[3]

1 ...افضل الصلوات للنبہانی، الفصل الرابع، صفحہ: 29۔

2 ...کافی کی نعت، صفحہ: 39 ملتقطاً۔

3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سورۂ سجدہ اور سورۂ مُلک پڑھنے کی فضیلت

امام جلالُ الدِّین سیوطی شافعی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ جو اپنے دور کے بہت بڑے عالِم، مُفَسِّر، محدِّث اور وَلِیِّ کامِل ہیں، آپ نے اپنی کتاب **شرحُ الصُّدور** میں یہ واقعہ لکھا: حضرت اَبان بن اَبُو عیّاش رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب حضرت مُوَرِّق عِجلی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی وفات ہوئی، اُس وقت مَیں آپ کے قریب ہی مَوجُود تھا، جب اُنہیں کفن دے دیا گیا تو ہم نے دیکھا کہ ❁ اُن کے سر سے ایک نُور نکلا اور چھت (*Roof*) کو چیرتا ہوا اُوپر کو چلا گیا ❁ پھر ایسا ہی ایک نُور پاؤں کی طرف سے بلند ہوا ❁ پھر ایسا ہی نُور جسم کے درمیانی حصّے سے نکلا اور آسمان کی طرف بلند ہو گیا۔

اَبھی اِس اِیمان اَفروز مَنظَر کو دیکھ کر حیران ہی ہو رہے تھے کہ حضرت مُوَرِّق رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اپنے چہرے سے کفن ہٹایا اور کہا: کیا تم لوگوں نے کچھ دیکھا ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! ایسے ایسے 3 نُور بلند ہوتے دیکھے ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ **سُورۂ سجدہ** ہے جو میں ہر رات پڑھتا تھا ❁ اِس کی ابتدائی 14 آیات کا نُور میرے سر سے ❁ آخری 14 آیات کا نُور قدموں کی جانِب سے ❁ اور آیتِ سجدہ کا نُور جسم کے درمیانی حصّے سے بلند ہوا، یہ مبارَک

سُورت میری شفاعت کرنے کے لیے آسمانوں کی طرف گئی ہے اور **سورۂ مُلک** اِس وقت میری حفاظت کر رہی ہے۔ اتنا کہنے کے بعد آپ پھر سے انتقال فرما گئے۔[1]

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** کتنی اِیْمان اَفروز بات ہے، ذرا تَصَوُّر باندھیے! اُس مَرنے والے کے کیسے مزے ہوں گے، جسے رُوح نکلنے کے ساتھ ہی قرآنی سُورتوں کا ایسا فیضان نصیب ہو جائے۔

ورنہ تو مَرنا بہت ہی مشکل کام ہے، آہ! ❁ وہ رُوح نکلنے کی سختیاں، تلوار کے ہزار وار سے زیادہ سخت تکلیف ❁ پھر دُنیا چھوٹنے کا غم ❁ عزیز رشتے داروں ❁ آل اَوْلاد سے جُدائی کا صدمہ ❁ اِس کے ساتھ ہی قبر کی تنہائی، وحشت اور اندھیرے کا سامنا ❁ ہزار طرح کی مشکلات ہیں، جن سے مُردہ رُوح نکلنے کے ساتھ ہی دوچار ہو جاتا ہے۔

مَرنا تَو ہم سب نے ہی ہے، اللہ پاک خیر و عافیت والا وقت لائے، اپنے آپ کو اِس جگہ رکھ کر سوچئے! جب ہماری رُوح تَن سے جُدا ہو، اِس کے ساتھ ہی قرآنی سُورتیں ہماری مدد کے لیے پہنچ جائیں، نزع کی سختیوں کا اِحساس تک نہ ہونے دیں، حفاظتی حِصَار بنا کر ہمیں عذابِ قبر سے بچانے میں لگ جائیں، کوئی مقدّس سُورت اللہ پاک کے حُضُور ہماری شفاعت کر رہی ہو، کوئی سُورت عذاب کے فرشتوں سے ہمیں بچا رہی ہو، کوئی مبارک سُورت ہمیں وحشت و تنہائی سے بچانے کے لیے دِل بہلا رہی ہو...!! سُبْحٰنَ الله! مَزے کو مَزہ ہی آ جائے گا۔

ظاہِر ہے ایسے فضائل پانے کے لیے ابھی اِس دُنیا کی زندگی میں ہمیں محنت کرنی ہو

---

1 ...شرح الصدور، الباب الخامس عشر: من یحضر المیت...الخ، صفحہ:56۔

گی، آج ہم قرآنِ کریم کو سینے سے لگائیں گے، اِس کی تلاوت کی عادَت بنائیں گے، تبھی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ایسی عنایات کے حقدار بن سکیں گے۔

عبادت میں تلاوت میں ریاضت میں لگا دے دل
مہِ رمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولا

کیا مُردے کلام کرسکتے ہیں...؟

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مُوَرِّق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی وفات کا ایمان اَفروز حال ہم نے سُنا، ہو سکتا ہے کہ دِل میں وَسْوَسہ آئے کہ مَرنے والا، مَرنے کے بعد دوبارہ اُٹھ کر کلام کیسے کر سکتا ہے...؟ اِس وَسْوَسے کا جواب بالکل آسان ہے، اللہ پاک کی قُدْرت سے کیا بعید ہے...!! وہ مالِکِ کریم چاہے تو کیا نہیں ہو سکتا، بیشک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ❁ قرآنِ کریم کی تِلاوت کیجیے! مُردَوں کے دوبارہ زندہ ہونے کے درجنوں واقعات قرآنِ کریم میں موجود ہیں ❁ پہلے سپارے میں 70 افراد کے مَر کر زندہ ہونے کا واقعہ ہے ❁ پھر پہلے ہی سپارے میں ایک شخص جو قتل ہو گیا تھا، اُس کے زندہ ہو کر اپنے قاتِل کا نام بتانے کا واقعہ ہے ❁ دوسرے سپارے میں 70 ہزار افراد کا مَر کر پھر زندہ ہونے کا واقعہ ہے ❁ تیسرے سپارے میں حضرت عزیر علیہ السّلام کے 100 سال تک سوئے رہنے، پھر زندہ ہونے کا واقعہ ہے ❁ 15 وَیں پارے میں اَصحابِ کَہف کا 300 سال کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا مشہور واقعہ ہے۔

غرض؛ یہ اللہ پاک کی قدرت کی نشانیاں ہیں کہ وہ چاہے تو اپنی قدرتوں کا اِظْہار یُوں بھی فرما دیتا ہے۔

امام بخاری رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ سے بھی کئی سال پہلے کے بزرگ ہیں: **امام اِبْنِ اَبِی الدُّنیا**۔ آپ بہت بڑے مُحَدِّث تھے، آپ کی ایک کتاب ہے: **مَنْ عَاشَ بَعْدَ الْمَوْت** (یعنی موت کے بعد زندہ ہونے والوں کے واقعات) اِس میں آپ نے کئی احادیث، روایات اِسی عنوان پر لکھی ہیں کہ کون کون سے بزرگ مَرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہوئے اور لوگوں کے ساتھ کلام کیا۔ لہٰذا خوامخواہ وسوسوں کا شکار ہونے کے بجائے ہمیں چاہیے کہ قدرت کے ایسے نشانات دیکھ یا سُن کر اِن سے سبق سیکھا کریں۔

سورۂ مُلک و سُورۂ سجدہ کی تلاوت سُنّت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! **سورۂ مُلک** اور **سُورۂ سجدہ**؛ یہ سورتیں زیادہ لمبی نہیں۔ روزانہ رات کو سونے سے پہلے اِن دونوں سُورتوں کی تِلاوت کرنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے۔ صحابیٔ رسول حضرت جابِر رَضِیَ اللهُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللهُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **سُورۂ سجدہ** اور **سورۂ مُلک** کی تِلاوت کیے بغیر آرام نہیں فرماتے تھے۔[(1)]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی روزانہ رات کو یہ دونوں سُورتیں تلاوت کرنے کی عادت بنالینی چاہیے۔ دونوں نہ ہو سکیں تو کم از کم **سورۂ مُلک** پڑھنے کی تو پکّی نِیّت کر لیجیے!

سورۂ مُلک کا مختصر تعارُف

سورۂ مُلک 29 وَیں پارے کی پہلی سُورت ہے، اِس میں صِرف 2 رکوع اور 30 آیات ہیں، **سورۂ مُلک** ❁ سُورۂ **مُنْجِیَہ** (یعنی نجات دلانے والی سُورت) ❁ سُورۂ **مَانِعَہ** (یعنی عذاب روکنے والی سُورت) ❁ سُورۂ **شَافِعَہ** (یعنی شفاعت کرنے والی سُورت) ❁ اور سُورۂ **مُجَادِلَہ** (یعنی

1 ...ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل سورۃ الملک، صفحہ: 672، حدیث: 2892۔

اپنے پڑھنے والے کے لیے جھگڑنے والی سُورت) وغیرہ اس کے مختلف نام ہیں۔[1]

سورۂ مُلک شفاعت کرے گی

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، مکی مدنی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرآن کریم میں 30 آیتوں کی ایک سورت ہے، وہ اپنی تلاوت کرنے والے کی شفاعت کرے گی یہاں تک کہ اسے بخش دیا جائے گا۔ وہ سورت تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔[2]

سورۂ مُلک جھگڑا کرے گی

روایت میں ہے: **سورۂ مُلک** اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑا کرے گی یہاں تک کہ اُسے جنّت میں داخل کر دے گی۔[3]

عذابِ قبر سے بچانے والی سُورت

حضرت عبد اللہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جو روزانہ رات کو **سورۂ مُلک** کی تلاوت کرے، جب وہ قَبْر میں جائے گا اور عذاب کے فرشتے اُس کے قدموں کی جانِب سے آئیں گے تو اُسکے قدم کہیں گے: تمہارے لیے اِدھر سے کوئی راستہ نہیں، کیونکہ یہ (رات میں) **سورۂ مُلک** پڑھا کرتا تھا۔ پھر وہ فرشتے اُسکے پیٹ کی طرف سے آئیں گے تو وہ کہے گا: تمہارے لیے میری جانِب سے بھی کوئی راستہ نہیں کیونکہ اِس نے میرے اندر **سورۂ مُلک** کو یاد کر رکھا تھا، پھر وہ اُس کے سر کی طرف سے آئیں گے تو سر کہے گا: تمہارے لیے میری

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ: 29، سورۂ ملک، جلد: 10، صفحہ: 233 ملتقطاً۔

2 ... ابو داوُد، کتاب شہر رمضان، باب فی عدد الای، صفحہ: 230، حدیث: 1400۔

3 ... شعب الایمان، باب فی تعظیم القرآن، جلد: 2، صفحہ: 494، حدیث: 2508۔

طرف سے بھی کوئی راستہ نہیں، اِس لیے کہ یہ (رات میں) **سورۂ مُلک** مجھ سے ہی پڑھا کرتا تھا۔ **چُنَانْچِہ جو اِسے رات میں پڑھتا ہے بہُت زیادہ اور اَچھّا عَمَل کرتا ہے۔**[1]

نجات دلانے والی سورت

حضرت عبدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایک ایسی بات کا تحفہ نہ دوں جو تمہیں خوش کرے؟ اُس نے کہا: کیوں نہیں۔ فرمایا: تم خود بھی **سورۂ مُلک** کی تلاوت کیا کرو اور اپنے گھر والوں کو، اپنی اولاد کو، گھر کے بچوں اور پڑوسیوں کو بھی یہ سکھاؤ کیونکہ یہ نجات دلانے اور جھگڑنے والی ہے۔ یہ اپنے پڑھنے والے کے لیے قیامت کے دن اللہ پاک سے جھگڑا کرے گی اور اُس کے لیے عذابِ دوزخ سے نجات کا مطالبہ کرے گی اور اِس کا پڑھنے والا عذابِ قبر سے مَحْفُوظ رہے گا۔[2]

سورۂ مُلک نے شفاعت کی

حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک شخص فوت ہوگیا، اُسے صرف **سورۂ مُلک** ہی یاد تھی، جب اُسے قبر میں اُتارا گیا اور عذاب کا فرشتہ آیا تو یہ سورت اُس کے سامنے ہوگئی، فرشتے نے کہا: تم کتابُ اللہ سے ہو اور مجھے تمہارے ساتھ بے ادبی ہرگز پسند نہیں، میں تمہارے لیے، اِس مَرنے والے کے لیے اور اپنے لیے کسی نَفع اور نقصان کا مالک نہیں ہوں، اگر تم اِسے عذاب سے بچانا چاہتی ہو تو میرے ساتھ اللہ پاک کی بارگاہ میں چل کر اِس کے لیے سفارش کرو۔ چنانچہ **سورۂ مُلک** بارگاہِ الٰہی میں پہنچی اور عرض کی: اے میرے ربّ! تیرے فلاں بندے نے مجھے تیری کتاب

---

1 ...مستدرک، کتاب التفسیر، تفسیر سورۃ الملک، جلد:3، صفحہ:322، حدیث:3892۔
2 ...التذکرۃ فی احوال الموتیٰ والقبور، باب ماینجی المؤمن من اھوال...الخ، جز:1، صفحہ:131۔

سے منتخب کر کے سیکھا اور میری تلاوت کی، کیا تو اُسے آگ سے جلائے گا اور عذاب دے گا حالانکہ میں اُس کے پیٹ میں ہوں؟ الٰہی! اگر تیرا یہی ارادہ ہے تو مجھے اپنی کتاب سے مٹا دے۔ اللہ پاک نے فرمایا: میں تجھے ناراض ہوتا دیکھ رہا ہوں۔ **سورۂ مُلک** نے عرض کی: ناراض ہونا میرا حق ہے۔ اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: جا میں نے اُسے تیرے حوالے کیا اور اُس کے حق میں تیری سفارش قبول کی۔ چنانچہ وہ واپس گئی اور عذاب کا فرشتہ خالی ہاتھ واپس چلا گیا۔ پھر **سورۂ مُلک** نے اُس میّت کے منہ پر اپنا منہ رکھ کر کہا: کیا ہی خوب ہے یہ منہ جو اکثر میری تلاوت کرتا تھا، کیا ہی خوب ہے یہ سینہ جس نے مجھے محفوظ کیا اور کیا ہی خوب ہیں یہ قدم جن کا سہارا لے کر مجھے تلاوت کیا جاتا تھا۔ پھر وہ قبر میں اُس کا دل بہلاتی رہتی ہے تاکہ اُسے وحشت نہ ہو۔ حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات بیان فرمائی تو ہر چھوٹے بڑے، آزاد و غلام نے اِس سورت کو سیکھ لیا اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِس کا نام **مُنْجِیَہ** (نجات دلانے والی) رکھا۔[1]

سورۂ مُلک پڑھنے کی عادت بنائیے!

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھیے! کتنی پیاری پیاری روایات ہیں، کاش! ہم عمل کرنے والے بن جائیں۔ اَلحمدُ للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں نیک بننے کے لیے جو 72 نیک اعمال کا نسخہ عطا فرمایا ہے، اس میں بھی **سورۂ مُلک** کی تلاوت والا نیک عمل شامل ہے، چنانچہ نیک عمل نمبر: 4 ہے: کیا آج آپ نے رات میں **سورۂ مُلک** پڑھ یا سُن لی؟

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 6، صفحہ: 46۔

آپ بھی نِیّت فرمائیے! آج ہی سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اِس نیک عمل پر مضبوطی سے عمل پیرا ہوں گے اور روزانہ رات کو سورۂ مُلک پڑھ یا سُن لیا کریں گے۔

سورۂ مُلک کے مضامین کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! سورۂ مُلک ویسے تو ایک مختصر سُورت ہے، البتہ! اِس کے مضامین بہت گہرے، اِس کے اندر معلومات بہت اعلیٰ موجود ہیں، اِس مبارک سُورت میں اللہ پاک کی قدرتوں کو بیان کیا گیا، آیت: 3 اور 4 میں فرمایا: وہی خُدا ہے، جس نے ایک دوسرے کے اُوپَر 7 آسمان بنائے، کیا تمہیں رَبِّ رحمٰن کی تخلیق میں کوئی کمی نظر آتی ہے؟ اُٹھاؤ نگاہیں...!! دیکھو آسمان...!! اتنا بڑا، وسیع و عریض آسمان جو ساری زمین کو گھیرے ہوئے ہے، بغیر ستونوں کے کھڑی ہوئی اتنی بڑی چھت...!! کیا تمہیں اِس میں کہیں تھوڑا سا بھی کوئی رخنہ، کوئی سوراخ نظر آتا ہے؟ پھر نظر اُٹھاؤ! پھر دیکھو...!! بار بار دیکھو...!! خوب غور سے دیکھو...!! ہزار بار بھی دیکھو گے تو تمہاری نظر نامراد لوٹ آئے گی، آسمان میں کہیں کوئی چھوٹا سا بھی سُوراخ نظر نہیں آئے گا۔ سُبْحٰنَ اللہ! کیسی زبردست تخلیق ہے...!!

آیت: 19 میں فرمایا: اپنے اُوپَر اڑتے ہوئے پرندوں کو دیکھو...!! یہ کیسے پَر پھیلاتے ہوا میں مُعَلَّق رہتے ہیں، گِرتے نہیں ہیں، اِنہیں زمین و آسمان کے درمیان میں کس نے روک رکھا ہے...؟ یقیناً وہ رَبِّ رحمٰن و رحیم ہی ہے۔

آیت: 23-24 میں فرمایا: وہ رَبِّ رحمٰن و رحیم ہے جس نے تمہیں پیدا کیا، تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دِل بنائے، وہی اللہ پاک ہے، جس نے تمہیں زمین میں پھیلا دیا، پھر اسی کی طرف تم اُٹھائے جاؤ گے۔

سُبْحٰنَ الله! پیارے اسلامی بھائیو! ان مضامین پر بار بار غور فرمائیے! واقعی میرے رَبِّ کریم کی کیسی عظیم شان ہے...!! کیسی کیسی اعلیٰ تخلیقات ہیں، انہیں دیکھ کر، ان میں غور کر کے اِیمان والوں کے دِل پُکار اُٹھتے ہیں:

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ٘ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُۙ ﴿۱﴾ (پارہ:29، سورۂ مُلک:1)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضے میں ہی ساری بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

سورۂ مُلک کے 2 مرکزی مضامین

پیارے اسلامی بھائیو! ویسے تو سورۂ مُلک میں اور بھی بہت سارے پیارے پیارے مضامین ہیں، البتہ! بہت اَہَم مضامین جنہیں اِس سُورت کے مرکزی مضامین قرار دیا جا سکتا ہے، وہ 2 ہیں:

(1): مُلک، قدرت، اختیار سب اللہ کا ہے

پہلا اَہَم مرکزی مضمون وہ ہے جو اِس سُورت کے بالکل ابتدائی جملے میں ارشاد ہوا:

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ٘ (پارہ:29، سورۂ مُلک:1)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضے میں ہی ساری بادشاہی ہے۔

یعنی مُلک، قُدرت، اختیار سب کا سب اللہ پاک کا ہے۔ وہی اِس شان کا مالِک ہے کہ جس کی مرضی اس کائنات میں نافِذ ہے۔ ایک شاعِر نے کہا تھا:

کسی کو سوچوں نے کب سراہا، وہی ہُوا جو خُدا نے چاہا
جو سب کے ماتھے پہ مہر قدرت لگا رہا ہے، وہی خُدا ہے

غرور انسان کے لائق نہیں

ہم انسانوں کی ایک کمزوری ہے، ہمیں کچھ طاقت، قُوَّت، اِختیار مل جائے تو ہم خوامخواہ غرور اور تکبُّر کا شکار ہو جاتے ہیں ❁ فِرعَون کو دیکھیے! اُسے تاج و تخت ملے تو خُود کو خُدا کہنے لگ گیا ❁ نمرود بدبخت کو اِختیارات ملے تو خُدائی کا دعویٰ کر بیٹھا ❁ ایسے ہی اور کتنے ایسے گزرے ہیں، آج بھی کتنے ہی ہوں گے، جو خوامخواہ غرور و تکبّر کا شکار ہوئے رہتے ہیں۔ مولانا رُوم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ لکھتے ہیں:

نَفْسِ کَسْ رَا فِرْعَوْن نَیْسْتُ
لَیْكْ اُو رَا عَوْن کَسْ رَا نَیْسْت

مفہوم: یعنی کون ہے جس کا نَفْسِ اَمّارہ فرعون نہیں ہے، بات یہ ہے کہ اُس فرعون کو تاج و تخت و حکومت مِل گئی تھی، ہمیں یہ چیزیں مُیسر نہیں ہیں۔ اگر میسر آجائیں تو عام لوگ بھی فِرعَون بننے میں دَیر نہیں لگائیں گے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ واقعی حقیقت ہے، ہم انسان بہت جلد آپے سے باہَر ہو جاتے ہیں، حالانکہ ہم اپنے آپ پر ہی غور کر لیں تو پتا چلتا ہے کہ ہم بہت بے بَس، عاجِز اور ناقِص مخلوق ہیں۔ کتنی قسم کے دائرے ہیں جن میں ہم پھنسے ہوئے ہیں، چاہ کر بھی ان سے ہم نکل نہیں سکتے۔ مثال کے طور پر ❁ نیچے زمین، اُوپَر آسمان، یہ ایک دائرہ ہے، ہم اس کے اندر پھنسے ہوئے ہیں۔ ہم اس دائرے سے باہَر نہیں جاسکتے۔ سُورۂ رحمٰن میں ارشاد ہوا:

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	ترجَمہ کنزُالعِرفان: اے جنّوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین

فَانْفُذُوْا ؕ	کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ۔ (پارہ:27، سورۂ رحمٰن:33)

غور کیجیے! کیا ہم اِس دائرے سے نکل سکتے ہیں؟ نہیں نکل سکتے ۞ اِسی طرح ہم وقت کے اندر قید ہیں، مستقبل میں ہم جھانک نہیں سکتے، ماضی کی طرف واپس پلٹ نہیں سکتے، یہ بَس موجودہ ایک لمحہ ہے، جو ہمارے پاس ہے، بَس اِنہیں چند سیکنڈز پر ہم اختیار رکھتے ہیں۔ ہم ٹائِم لَیس (یعنی وقت کی قید سے آزاد) بھی نہیں ہو سکتے۔ ایسا بھی نہیں کر سکتے کہ ہم پر وقت گزر ہی نہ سکے۔ کتنے بےبَس ہیں نا ہم...! اپنی زندگی میں، اپنی ہی سانسوں پر اپنا اِختیار نہیں رکھتے۔

سورۂ مُلک میں ہمیں بار بار اسی بات پر جھنجھوڑا گیا ہے، ہماری یہی بے بسی ہمیں بار بار یاد دِلائی گئی ہے۔ **سورۂ مُلک** کی بالکل آخری آیت دیکھیے!

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** تم فرماؤ: بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں نگاہوں کے سامنے بہتا ہوا پانی لا دے؟
(پارہ:29، سورۂ مُلک:30)	

غور کیجیے! **پیارے اسلامی بھائیو!** پُوری تسلّی کے ساتھ غور کیجیے! ہم کتنے مجبور اور بےبَس ہیں، ہماری زمین کا پانی اگر خشک ہو جائے، کیا ہم اس لائق ہیں کہ ہم کہیں سے پانی مہیا کر پائیں...؟ نہیں ہیں۔

فلسفی کا غرور کیسے ٹوٹا...؟

مولانا رُوم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **مَثْنَوِی شریف** میں لکھتے ہیں: ایک بار ایک فلسفی کہیں سے گزر رہا تھا کہ اُس کے کانوں میں تِلاوتِ قرآن کی آواز آئی، کوئی شخص **سورۂ مُلک** کی تِلاوت کر

رہا تھا، جب اُس نے **سورۂ مُلک** کی آخری آیت تِلاوت کی، جس میں اللہ پاک فرماتا ہے:

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ (پارہ:29، سورۂ مُلک:30)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان**: تم فرماؤ: بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں نگاہوں کے سامنے بہتا ہوا پانی لا دے؟

یہ آیتِ کریمہ سُن کر وہ فلسفی تکبر اور غرور سے بولا: یہ کونسی مشکل بات ہے، اگر اللہ پاک پانی کو زمین میں دھنسا دے تو ہم سائنس کے بَل پر مختلف آلات کے ذریعے پانی کو پھر نکال لیں گے۔ اس کافِر، منکر فلسفی نے یہ بات کہی اور اپنے راستے چلا گیا، رات کو جب یہ سویا تو خواب میں دیکھا کہ ایک بہت طاقتور شخص آیا، اس نے اس فلسفی کے منہ پر زوردار طمانچہ مارا، جس سے اس کی دونوں آنکھیں نکل گئیں اور ساتھ ہی آنکھوں میں جو نور کا ایک ایک قطرہ پانی تھا وہ زمین پر گر کر خشک ہو گیا۔

خواب میں آنے والے اس شخص نے خواب ہی میں کہا: اے بدنصیب! اگر تُو واقعی کُدال، پھاوڑے اور دیگر سائنسی آلات کے ذریعے، اللہ پاک کی مدد کے بغیر زمین سے پانی نکال سکتا ہے تو اپنی آنکھوں سے نکلنے والے اِن دو قطروں کو زمین سے نِکال کر دکھا؟

صبح کو جب فلسفی صاحب اُٹھے تو آنکھیں پھوٹی ہوئی تھیں، کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا، غرور و تکبر کا سارا نشہ بھی اُتر چکا تھا اور اللہ، اللہ پکار رہے تھے۔(1)

کسی کو تاجِ وقار بخشے، کسی کو ذِلّت کے غار بخشے
جو سب کے ماتھے پہ مہرِ قُدرت لگا رہا ہے، وہی خُدا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...مثنوی معنوی، دفتر دوم، انکار فلسفی بر...الخ، صفحہ:196-197 مفصلاً۔

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! ہم کتنی عاجِز مخلوق ہیں۔ **سورۂ مُلک** ہمیں جھنجھوڑتی ہے کہ اے انسان...!! ذرا اپنی اَوْقات دیکھ...!! خُود کی بے بسی پر غور کر! اپنی اَنا، غرور اور تکبّر سے نکل اور اللہ پاک کے حُضُور عاجزی سے سَر جھکا دے...!!

اپنی اسی بے بسی کو سامنے رکھ کر **سورۂ مُلک** کی آیت:16 اور 17 سنیئے، اللہ پاک نے فرمایا:

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ (پارہ:29، سورۂ مُلک:16-17)	**تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان :** کیا تم اُس (اللہ) سے بے خوف ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے اس بات میں کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے تو وہ زمین اچانک کانپنے لگے۔ یا تم اُس سے بے خوف ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے اس بات میں کہ وہ تم پر پتھر اَؤ بھیجے تو تم جلد جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** سوچئے! ٹھنڈے دِل سے، تنہائی میں بیٹھ کر غور کیجیے! ہم جو عاجِز ہیں، ہم جو نکمے ہیں، ہم جو بے بَس ہیں، ہم جو اپنی سانسوں پر بھی اپنا اِختیار نہیں رکھتے، اگر واقعی ہمیں زمین میں دھنسا دیا جائے، ہم پر آسمان سے پتھر برسا دیئے جائیں تو ہمارا کیا بنے گا؟ جب ہم ایسے عذابات کو نہ روک سکتے ہیں، نہ ان کا مقابلہ کر سکتے ہیں، پھر یہ سرکشی کیسی...؟ پھر یہ اَنا، یہ غرور، یہ تکبّر، یہ نافرمانی کیسی...؟ پھر ہم کیوں اللہ پاک کے حُضُور سر نہیں جھکاتے؟ کیوں اس کے عاجز بندے نہیں بن جاتے؟

تکبّر کا نشہ اُتر گیا

ایک نہایت ظالم حکمران ہوا ہے: **حَجَّاج بن یُوسُف**۔ اس کی فوج کا ایک سپہ سالار تھا، جس کا نام تھا: **مُھلِب**۔ ایک دِن **مُھلِب** ریشمی کپڑے پہنے، اکڑ کر تکبر سے چَل رہا تھا، حضرت مُطرِّف بِن عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے اسے یُوں تکبر کی چال چلتے دیکھا تو دِل میں نیکی کی دعوت کا جذبہ بیدار ہوا، چنانچہ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ **مُھلِب** کے قریب تشریف لائے اور فرمایا: اے بندۂ خُدا! چلنے کا یہ انداز اللہ پاک کے ناپسندیدہ لوگوں کا اور رسول اللہ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دُشمنوں کا ہے۔

مُھلِب بھلا فوج کا سپہ سالار تھا، عہدے اور منصب کا نشہ اس کے سَر پر جادُو کی طرح سُوار تھا، جب اس نے دیکھا کہ ایک شخص اسے نصیحت کر رہا ہے تو تیور چڑھا کر بولا: جانتے ہو میں کون ہوں؟ حضرت مُطرِّف بِن عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ بھی **مَاشَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم!** زِندہ دِل تھے، آپ نے نرمی سے ارشاد فرمایا: ہاں! جانتا ہوں تم کون ہو؛ **اَوَّلُكَ نُطۡفَةٌ مَذِرَةٌ** تم پہلے ایک ناپاک نطفہ تھے، **وَ آخِرُكَ جِيۡفَةٌ قَذِرَةٌ** انتہا میں تم ایک گندے مردار ہو جاؤ گے **وَاَنۡتَ بَيۡنَ ذَالِكَ تَحۡمِلُ الۡعَذِرَةَ** اور ان دونوں حالتوں کے درمیان تم پیٹ میں گندگی اُٹھائے ہوئے ہو۔ یہ سُن کر **مُھلِب** کی عقل ٹھکانے آگئی، اُس نے تکبر والی چال تَرک کی اور آگے روانہ ہو گیا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ غور کا مقام ہے، ہم واقعی بہت عاجز مخلوق ہیں، بھلائی اسی میں ہے کہ ہم لوگ اللہ پاک کے حُضُور عاجزی اور انکساری کا مظاہرہ کریں اور اپنا سَر ہمیشہ

1...اللباب فی علوم الکتاب، پارہ:29، سورۂ معارج، زیرِ آیت:39، جلد:19، صفحہ:375 خلاصۃً۔

جھکائے ہی رکھا کریں۔

اُچے بوْل نہ بوْل ظُہُوری ربّ دے بَندے کِہہ گئے نیں

نیوِیں پا کے ٹُردیاں رہنا چنگا لگدا اے[1]

وضاحت: اے ظہوری! اللہ پاک کے نیک بندے کہہ گئے ہیں کہ کبھی اُونچے بول مت بولو! بس عاجزی سے سَر جھکائے زندگی گزار دینا، بہت اچھا لگتا ہے۔

(2): زندگی آزمائش کے لیے ہے

پیارے اسلامی بھائیو! جب یہ ثابت ہو گیا کہ سارا اِختیار اللہ پاک کا ہے، تو یہاں ایک عام سا سُوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہم مجبورِ محض ہیں...؟ **سورۂ مُلک** کے دوسرے مرکزی مضمون سے ہمیں اسی سُوال کا جواب ملتا ہے، اس مبارک سُورت کی دوسری آیت میں ارشاد ہوا:

اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًاؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُۙ(۲) (پارہ:29، سورۂ مُلک:2)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون زیادہ اچھے عمل کرنے والا ہے اور وہی بہت عزت والا، بہت بخشش والا ہے۔

حضرت اِبْنِ عمر رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے **سورۂ مُلک** کی تِلاوت فرمائی جب اس آیتِ کریمہ پر پہنچے تو فرمایا: یہ جانچ ہو گی کہ کون اللہ پاک کی حرام کردہ چیزوں سے زیادہ بچتا ہے اور کون اللہ پاک کے اَحکام پر عمل کرنے میں زیادہ جلدی کرنے والا ہے۔[2]

---

1 ...کلیات ظہوری، صفتاں سوہنے رسول دیاں، صفحہ:47۔

2 ... تفسیر قرطبی، پارہ:29، سورۂ ملک، زیرِ آیت:2، جلد:9، صفحہ:135۔

پتا چلا؛ ہم مجبور محض نہیں ہیں بلکہ ہمیں اپنے موجُودَہ لمحے پر اِختیار دیا گیا ہے، ہم اپنے موجُودَہ لمحے میں نیکی کرتے ہیں یا گُناہ کرتے ہیں؟ نماز پڑھتے ہیں یا مَعَاذَ اللہ! شراب پینے کو اِختیار کرتے ہیں ❁ تلاوت کرتے ہیں یا غیبت و چغلی کا انتخاب کرتے ہیں ❁ سچ بولتے ہیں یا جھوٹ کا انتخاب کرتے ہیں ❁ دوسروں کو تکلیف پہنچاتے ہیں یا خیر خواہی کا انتخاب کرتے ہیں؟ یہ ہمیں اِختیار دے دیا گیا اور اسی میں آزمائش ہے، ہم جس طرح کے عمل کا انتخاب کریں گے، ویسا ہی نتیجہ پالیں گے، گُناہ کی راہ اپنائیں گے تو سزا کے حقدار ہوں گے، نیکی کا رستہ اپنائیں گے تو جزاء کے حقدار بن جائیں گے۔

ہر جان گِرْوِی رکھی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! پارہ:29، سورۂ مُدَّثِّر کی آیت نمبر 38 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌۙ ﴿۳۸﴾	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: ہر جان اپنے کمائے ہوئے اعمال میں گروی رکھی ہے۔

مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک نے ہمیں زِندگی بخشی، جسم دیا، ہاتھ پاؤں دیئے، آنکھ، کان، ناک، عقل و سمجھ عطا فرمائی، پھر ہم پر اَحکام لازِم فرمائے، کچھ چیزیں ہم پر فرض ہیں، کچھ ہم پر اللہ پاک کے واجبات ہیں، اب ان فرائض و واجبات کے بدلے ہماری جان گروی رکھی گئی ہے، اگر ہم یہ فرائض اور واجبات ادا کرتے ہیں تو ہم اپنی جان جہنّم سے آزاد کروا لیں گے، اگر ہم ان میں کوتاہی کرتے ہیں تو خود کو جہنّم کا حقدار بنائیں گے۔

بونے والے جو بوئیں وہ کاٹیں	یہ ہوا تو مَر مِٹا یاربّ!
آہ جو بو چکا ہوں وقت دِرَوْ (کٹائی کے وقت)	ہو گا حسرت کا سامنا یاربّ!

مجھے دونوں جہاں کے غم سے بچا	شاد رکھ شاد دائما یاربّ! [1]

اللہ پاک ہمیں اس آزمائش میں کامیابی نصیب فرمائے۔ آخر میں قرآنِ کریم کی ایک سبق آموز آیتِ کریمہ سنیے! اللہ پاک نے فرمایا:

اِسْتَجِیْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ یَّوْمَىٕذٍ وَّ مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِیْرٍ ﴿۴۷﴾ (پارہ:25، سورۂ شوریٰ:47)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اُس دن کے آنے سے پہلے اپنے ربّ کا حکم مان لو جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں۔ اُس دن تمہارے لیے کوئی پناہ نہ ہوگی اور نہ تمہارے لیے انکار کرنا ممکن ہوگا۔

اللہ پاک ہمیں حکم ماننے والا، نیکیاں کرنے والا، اپنے رَبِّ کریم کا پسندیدہ بندہ بننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: ایف جی آر ایف

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی عاشقانِ رسول کی دینی و فلاحی تنظیم ہے۔ اس تنظیم کے ذریعے بڑے پیمانے پر دینِ اسلام کی خدمت کے ساتھ ساتھ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دکھیاری اُمّت کی خیر خواہی بھی کی جارہی ہے۔

اس مقصد کے لیے دعوتِ اسلامی کا شعبہ: **فیضان گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن (FGRF)** بنایا گیا ہے۔ یہ شعبہ ❁ مسلمانوں کی خیر خواہی ❁ یتیموں کی کفالت ❁ ناگہانی آفات میں مسلمانوں کی امداد ❁ شجرکاری ❁ بلڈ ڈونیشن ❁ گھروں کی تعمیر ❁ راشن ❁ اور طبی امداد ❁ اور ان کے علاوہ مختلف سطحوں پر اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔

---

[1] ...ذوقِ نعت، صفحہ: 86 ملتقطاً۔

اس شعبہ کے ذریعے اب تک کم و بیش ❁ 86 ہزار خون کی بوتلیں عطیہ ❁ 95 لاکھ 17 ہزار سے زائد افراد کی مالی امداد ❁ ہیلتھ کیئر سنٹر کے ذریعے کم و بیش 92 ہزار سے زائد افراد کی طبی امداد کی جاچکی ہے ❁ جبکہ کم و بیش 35 لاکھ درختوں کی شجرکاری کی جاچکی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن موبائل ایپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام مَعْرِفَۃُ الْقُرْآن جاری کی ہے۔ آپ اس ایپلی کیشن کے ذریعے ❁ قرآن پاک کا لفظی اور بامُحاوَرَہ ترجمہ پڑھ سکتے ہیں ❁ اس ایپلی کیشن میں آیات کے عنوانات بھی دیئے گئے ہیں، جس کی مدد سے اپنے موضوع کے مطابق قرآنی آیات دیکھی اور تلاش کی جاسکتی ہیں۔ خصوصاً مُبَلِّغ اسلامی بھائی اس آپشن سے بہت مدد لے سکتے ہیں ❁ ایپلی کیشن میں سرچ کا آپشن بھی دیا گیا ہے، جس کی مدد سے آیات تلاش کرنے میں سہولت ملتی ہے ❁ موضوعات کو پن پوائنٹ کرنے کا بھی آپشن دیا گیا ہے۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن انسٹال کرلیجئے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیجئے!

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! 15 سو سے زائد **جامعات المدینہ** (گرلز اینڈ بوائز)، 19 ہزار 9 سو **مدارس المدینہ** (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصصات (*Specialization*)، فرائض

علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❀ جامعات و مدارس المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبہ کی مجموعی تعداد تقریباً 5 لاکھ 69 ہزار ہے ❀ فیضان اسلامک اسکول، دارالمدینہ (اسکول، کالج، یونیورسٹی) کی تعداد 299، جبکہ طلبہ و طالبات کی تعداد 54 ہزار سے زائد ہے ❀ میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے ❀ پرنٹ میڈیا (میں بہت سی کتب و رسائل کے ساتھ ساتھ ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے جو کہ اس وقت دُنیا کی 7 بڑی زبانوں میں شائع ہونے والا اکثیر الاشاعت ماہنامہ ہے) ❀ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (***Youtube***)، فیس بک (***Facebook***)، انسٹاگرام (***Instagram***) وغیرہ) پر مجموعی طور پر تقریباً 7 کروڑ فالورز (***Followers***) ہیں جبکہ مجموعی طور پر ویوز کی تعداد بلینز (***Billions***) میں ہے

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجیے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جا سکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رمضان میں بطورِ خاص امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مدنی چینل پر روزانہ عصر کی نماز اور تراویح کی نماز کے بعد مدنی مذاکرے کے ذریعے سُوالات کے جوابات عنایَت فرماتے ہیں۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول ان

مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ یا خلیفۂ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **امیر اہل سنت کا بچپن** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً: واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (***Share***) کیجیے! ❀ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ علیُّ الْمُرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی ذاتِ پاک کسی تعارف کی محتاج نہیں، آپ اولیاء کے سردار ہیں، آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی کرامات بے شمار ہیں جن کو سننے سنانے سے ایمان کو تازگی ملتی اور دلوں میں محبتِ اہلِ بیت کی شمع روشن ہوتی ہے! مکتبۃُ المدینہ پیش کرتا ہے آپ کی کرامات کا ایک خوبصورت اور ایمان افروز مجموعہ، بنام؛ **کرامات شیر خدا**۔ اِس رسالے کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **35 روپے** میں قیمتاً طلب فرمایئے۔ ❀ ماہِ رمضان کو نیکیوں میں گزارنے کے لیے مکتبۃ المدینۃ سے **جنّتی اعمال کارڈ 5 روپے** میں حاصل کریں، اس کے علاوہ جنّتی اعمال موبائل ایپلی کیشن کو انسٹال کر کے جائزہ لیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت

میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

وعدے کی پابندی سُنَّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] (2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! مَیں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رِہ گیا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور مَاشَآءَ اللہ! شفقت ورَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے ڈانٹا نہیں، غصہ نہیں ہوئے، بَس اتنا فرمایا: اے شخص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔[4] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصَّہ: 16 اور

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
2 ... مصنف اِبنِ اَبی شیبہ، کتاب الایمان، جلد: 7 صفحہ: 223۔
3 ... بخاری، کتاب الجزیہ، صفحہ: 815، حدیث: 3179۔
4 ... اَبُو داوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ: 781، حدیث: 4996۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ 550 سنتیں اور آداب خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے دُرُودِ پاک اور دعائیں

﴿1﴾ تمام گناہ مُعاف

روایت کے مطابق اس درود کو پڑھنے سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔[1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ رَحمت کے 70 دروازے

یہ درودِ پاک کو پڑھنے والے کے لیے رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿3﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

یہ دُرُود شریف ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[3]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

﴿4﴾ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

یہ درود شریف پڑھنے سے قربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ملے گا۔[4]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65 ملخصاً۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
4 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125 ملخصاً۔

﴿5﴾ دُرُودِ شَفاعت

حدیثِ پاک کے مطابق یہ درود پاک پڑھنے والے کو شفاعت مصطفےٰ نصیب ہو گی۔[1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

یہ دُعا پڑھنے والے کے لیے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30 ملخصًا۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔